Notificaion No; 510/2022

Date of Award: 21/03/2022

Name of the Scholar: Maaz Ahmad

Name of the Supervisor: Prof. Sarwarul Hoda

Name of the Department: Department of Urdu

Toppic of Research: Urdu Shairy Ke Tahzeebi Mutaleaat Ki Rawayat: Ek Jaezah

FINDING

شاعری کے تہذیبی مطالعے کی معنویت یہی ہے کہ اس سے تہذیبی اقدار کا احساس اور شعور بیدار ہوتا ہے۔ تہذیب نہ صرف کسی بھی قوم کے شعور کا مظہر ہوتی ہے بلکہ ایک ایسا نصب العین ہے جو زمانے کے ساتھ چلتا بھی ہے اور بدلتا بھی ہے۔ چوں کہ لفظ تہذیب بذات خود ایک مبہم تصور اور ایک وسیع مفہوم اصطلاح ہے، اس لیے اس کے معنوی امکانات کا دائرہ بھی بہت وسیع ہے۔ اردو شاعری میں کسی ایک تہذیب کو مستقل کوئی حیثیت حاصل نہیں رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی تہذیبی مطالعے کو نہ تو کسی زمانے کا مخصوص رجحان کہا جا سکتا ہے اور نہ ہی کسی ایک قوم کے تہذیبی رکھ رکھاؤ کو اردو شاعری کی تہذیب کا بنیادی حوالہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ اردو شاعری کا تہذیبی مطالعہ جمالیاتی ذوق اور تہذیبی اقدار کی بنیاد پر لفظ و معنی کے رشتوں اور ہیئت و مواد کے رابطوں کا مطالعہ ہے۔ البتہ اس میں تہذیب و ثقافت، اس کی پیش کش اور اس کے اظہار کے طریقوں کا مطالعہ زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

میرے اس مقالے میں کل پانچ ابواب ہیں۔ ہر باب کے آغاز میں ملحقہ باب کا اجمالی تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔ ابتدائیہ کے طور پر تین ذیلی عنوانات بالترتیب، "شاعری کے تہذیبی مطالعے کی معنویت، حدود، طریقہء کار"، "نثری اور نظمیہ اصناف کا فرق"، اور، "شاعری کی زبان، تہذیبی روابط" ہیں۔

تہذیبی مطالعہ دراصل ان تہذیبی جڑوں اور عناصر کو تلاش کرنا ہے جو تہذیب کو تہذیب بناتے ہیں اور یہ دیکھنا ہے کہ تہذیب کو شعراء نے کس طرح سے تخلیقی تجربے کا حصہ بنایا ہے۔ میری معلومات می۔ میں اس عنوان کے تحت کوئی تحقیقی کام نہیں ہوا ہے۔ میرا موضوع اردو شاعری کے تہذیبی مطالعات کی روایت کا جائزہ ہے، اس لیے میرا یہ مطالعہ اردو میں تہذیب کے نظری اور عملی مباحث کے ساتھ ان نقادوں کی تحریروں کے مطالعے پر محیط ہے جنہیں اردو شاعری کے تہذیبی مطالعے میں اساسی حیثیت حاصل رہی ہے۔